سوال

(696) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ سے میں نے کہا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ کے متعلق وضاحت مطلوب ہے۔ لہٰذا حوالہ جات درج ذیل ہیں :

1 کتاب بدء الخلق ص : ۱ ۴۵۹ ایک حدیث ہے۔

2 کتاب الانبیاء ص : ۱ ۴۸۱ دو احادیث ہیں۔

3 کتاب الانبیاء ص : ۱ ۴۸۹ دو احادیث ہیں۔

یہ حوالہ جات درسی بخاری کے ہیں۔

نوٹ : ...ان احادیث میں موسیٰ علیہ السلام کے بھی دو حلیے ثابت ہوتے ہیں۔ اگر لغوی بحث ہو تو براہِ کرم کتاب کا حوالہ اور صفحہ نمبر بھی لکھ دیں۔ (خاور رشید، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ سے تعلق رکھنے والی احادیث کی صحیح بخاری سے نشاندہی فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین یا رب العالمین۔

1...کتاب بدء الخلق (۱ ۴۵۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ہیں : ((وَرَأَیْتُ عِیْسٰی رَجُلًا مَرْبُوعًا مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَی الْحُمْرَةِ وَالْبَیَاضِ سَبْطَ الرَّأْسِ))[''میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تھا درمیانہ قد، میانہ جسم، رنگ سرخی اور سفیدی لیے ہوئے اور سر کے بال سیدھے تھے۔'']

2...کتاب الأنبیائ (۱ ۴۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ہیں : ((وَرَأَیْتُ عِیْسٰی فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ کَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِیْمَاسٍ)) اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ہیں : ((وَقَالَ : عِیْسٰی جَعْدٌ مَرْبُوعٌ))[اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو بھی دیکھا وہ میانہ قد اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے تھے ایسے تر وتازہ اور پاک و صاف کہ معلوم ہوتا تھا کہ ابھی غسل خانہ سے نکلے ہیں اور فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام گھنگھریالے بال والے درمیانہ قد کے تھے۔'']

3...کتاب الانبیائ (۱ ۴۸۹) مجاہد عن ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ہیں : ((فَأَمَّا عِیْسٰی فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِیْضُ الصَّدْرِ))[''عیسیٰ علیہ السلام نہایت سرخ گھنگھریالے بالوں

والے اور چوڑے سینے والے تھے۔ ''] اور نافع عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں الفاظ ہیں : ((وَأَرَانِي اللَّيْلَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتَهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً)) [''اور میں نے رات کعبہ کے پاس خواب میں ایک گندمی رنگ کے آدمی کو دیکھا جو گندمی رنگ کے آدمیوں میں شکل کے اعتبار سے سب سے زیادہ حسین وجمیل تھا اس کے سر کے بال شانوں تک لٹک رہے تھے، تھوڑے سے گھنگھریالے بال تھے، سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ '']

تو ان روایات میں کوئی تعارض نہیں کیونکہ ایک روایت میں سبط الرأس کا ذکر ہے اور دوسری میں جعدٌ کا ذکر ہے اور تیسری میں رَجِلُ الشَّعْرِ کا ذکر ہے تو تینوں روایات کے ملانے سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ مسیح علیہ السلام کے بالوں میں کچھ جعودت ہے اور کچھ سبوطت۔ چنانچہ صاحب قاموس لکھتے ہیں : ((وَشَعْرٌ رَجِلٌ وَرَجَلٍ وَكَتِفٍ بَيْنَ السُّبُوطَةِ وَالْجُعُودَةِ)) اسی طرح ایک روایت میں آیا ہے : ''آدَمُ'' اور دوسری میں آیا ہے ''أَحْمَرُ'' اور تیسری میں آیا ہے : ((إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ)) ان تینوں روایات کو ملانے سے حاصل یہی ہے کہ سرخی وسفیدی مائل گندمی رنگ کے حامل تھے یا گندمی سرخی وسفیدی مائل رنگ کے تھے۔

اصل میں تعارض تب ہوتا ہے جب ایک روایت میں جس چیز کا اثبات ہے دوسری میں اسی چیز کی نفی ہو یا ایک روایت میں جس چیز کی نفی ہے دوسری میں اسی چیز کا اثبات ہو۔

مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے حلیہ کے متعلق وارد شدہ احادیث کے باہمی متعارض نہ ہونے کو آپ نے جب معلوم کر لیا تو موسیٰ علیہ السلام کے حلیہ کے متعلق وارد شدہ احادیث کے باہمی متعارض نہ ہونے کو آپ خود بخود معلوم کر لیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ لہٰذا آپ ان احادیث کے الفاظ کو جمع کریں اور غور فرمائیں مسئلہ حل ہو جائے گا ان شاء اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔ ۲۷ ا ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص700

محدث فتویٰ